بجلی کی سپلائی میں کمی

لاہور ۱۱ اکتوبر مشرقی پنجاب میں منڈی کے بجلی گھر کی مشینری میں کوئی نقص پیدا ہو جانے کے باعث مشرقی پنجاب سے مہیا ہونے والی بجلی میں کسی قدر کمی واقع ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ ریڈیو پاکستان کے نامہ نگار کا کہنا ہے کہ اس بجلی کی حسب معمول سپلائی ۲ دن کے بعد باقاعدہ طور پر شروع ہو جائے گی اور لاہور کو دو دن سے زیادہ دیر تک اس کمی کی مصیبت کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ (ریڈیو پاکستان)

۲۵ ہزار مصری ملازموں کو کام چھوڑ دینے کا حکم

قاہرہ ۱۰ اکتوبر۔ آج حکومت مصر نے نہر سویز کی مختلف برطانی کمپنیوں کے ۲۵ ہزار مصری ملازموں کو حکم دیدیا ہے کہ وہ فی الفور کام کرنا چھوڑ دیں۔ حکم کی تعمیل نہ کرنے والوں کو غدار تصور کیا جائے گا۔ کہا جاتا ہے کہ اس حکم کا اثر کل ۶۰ ہزار ملازموں پر پڑے گا۔ جن کے لئے حکومت نے نوکری کا بندوبست کرنا شروع کر دیا ہے۔ آج حکومت نے نہر سویز میں متعینہ فوجوں کے خلاف بھی کاروائی شروع کر دی۔ نیز محکمہ تجارت کی برآمدی کمیٹی نے تمام جنگی اہمیت اور دوسری بعض اشیاء کی سوڈان کو برآمد کی ممانعت کر دی ہے

ڈاکٹر مصدق ظفر اللہ خاں سے ملے

لیک سکسیس ۱۱ اکتوبر کل ایران کے وزیر اعظم ڈاکٹر محمد مصدق نے وزیر خارجہ پاکستان عزت مآب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں سے ملاقات کی۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ دونوں میں کس امر پر گفتگو ہوئی۔

آج ڈاکٹر حسین فاطمی نے نائب وزیر اعظم ایران نے کہا کہ سلامتی کونسل کے بعض ممبروں کا یہ خیال ہے کہ اس مسئلے پر بحث کرنے کا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔ اور صدر کونسل اس کوشش میں ہیں کہ اقوام متحدہ دونوں فریقوں کو کسی نہ کسی طرح دوبارہ بات چیت پر آمادہ کر سکے۔

دوسری طرف امریکی وفد پارٹی بار بار ایرانی وزیر اعظم اور اقوام متحدہ میں برطانوی مندوب سے ملاقاتیں کر رہا ہے اسے امید ہے کہ وہ اس ہفتہ کے آخر تک دونوں فریقوں میں از سر گفتگو شروع کرانے میں کامیاب ہو سکے گا۔

کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا۔

ٹوکیو ۱۱ اکتوبر۔ آج تن من جون کے مقام پر اقوام متحدہ اور کمیونسٹوں کے رابطہ افسروں میں پھر بات چیت شروع ہوئی۔ لیکن بات چیت کو شروع کرنے کے آخری انتظامات کے بارے میں کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا دونوں طرف کے افسر کل پھر ملیں گے۔

مختصر و اہم ـــــ ۱۱ اکتوبر

★ قاہرہ۔ آج شاہ فاروق نے وزیر اعظم مصر نحاس پاشا کو شرف باریابی بخشا

★ کراچی۔ آج پاکستان اور آسٹریلیا میں تجارتی معاہدہ کی بات چیت پھر شروع ہو گئی۔ پاکستانی وفد کی قیادت ڈاکٹر محمد جنید کر رہے ہیں

★ حیدرآباد سندھ۔ حکومت سندھ نے صوبے کی تعلیمی ترقی و بہبود کے لئے ایک سکیم تیار کی ہے۔ جس پر ۱۲ کروڑ روپے خرچ آئیں گے۔

★ ٹوکیو۔ مغربی محاذ پر (کوریا) آج ۵ ویں انفنٹری ڈویژن

مرکزی اسمبلی میں پنجاب کی خالی نشستوں کے لئے مسلم لیگ کے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ نے امیدواروں کا انتخاب کر لیا

کراچی ۱۱ اکتوبر۔ آج پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ نے پاکستان کی مجلس دستور ساز میں پنجاب کی چھ خالی نشستوں کے لئے چھ امیدواروں کا انتخاب کر لیا ان چھ امیدواروں کے نام یہ ہیں (۱) مسٹر مشتاق احمد گورمانی (۲) شیخ صادق حسن (۳) مسٹر غلام بھیک نیرنگ (۴) مسٹر خلیل الرحمٰن (۵) سردار امیر اعظم خان اور (۶) ملک شوکت علی میئر کارپوریشن لاہور۔ آخری پانچ نمائندے مہاجرین کے نمائندے متصور ہوں گے۔ اور مسٹر گورمانی کو اس نشست کیلئے منتخب کیا گیا ہے۔ جو قائداعظم مرحوم کی وفات سے خالی ہوئی تھی۔

پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی میں ۳۰ اکتوبر کو مرکزی اسمبلی کے ارکان کا انتخاب عمل میں آئے گا۔

قاہرہ ۱۱ اکتوبر۔ کل مصری پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے روبرو برطانیہ کے معاہدہ ۱۹۳۶ء کی منسوخی کا قانون اور سوڈان پر مصر و برطانیہ کی مشترکہ نگرانی سے متعلقہ قانون کو برائے منظوری پیش کیا جائے گا دوسری طرف سوڈان میں برطانیہ کی حمایتی عوامی پارٹی نے اعلان کیا ہے کہ ان قوانین کی منظوری ہوتے ہی سوڈان کی خود مختاری کا اعلان کر دیا جائے گا۔

کراچی ۱۱ اکتوبر۔ وزیر اعظم پاکستان منگل کو یہاں سے پنجاب کے دورے پر روانہ ہو جائیں گے۔ آپ کیمل پور اور راولپنڈی کے حلقوں کے دورے کے بعد ۲۰ کو واپس کراچی پہنچ جائیں گے۔

غلام عباس کی تصریحات

مظفرآباد ۱۱ اکتوبر۔ آزاد کشمیر حکومت کے سربراہ چوہدری غلام عباس نے ایک بیان میں سلامتی کونسل کے مسئلہ کشمیر پر بحث کو ملتوی کرنے کے معاملہ پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ اور کہا ہے کہ اس نے ایران کے تیل کے مسئلہ کو توفی الفور شروع کر دیا ہے حالانکہ اس کا اثر صرف برطانیہ کے لوگوں کے مفادات پر پڑتا ہے۔ لیکن مسئلہ کشمیر کے بارے میں برابر تاخیری کی جا رہی ہے۔ جس سے امن عالم کا براہ راست تعلق ہے۔

ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کے عوام کا عزم صمیم

کشمیر ڈیموکریٹک یونین کے نائب صدر کا بیان

نئی دہلی ۱۱ اکتوبر۔ آج یہاں کشمیر ڈیموکریٹک یونین کے نائب صدر پنڈت جگن ناتھ ساتو نے جو حال ہی میں ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کا ایک ماہ کا دورہ ختم کر کے آئے ہیں بتایا کہ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر میں شیخ عبداللہ کی کٹھ پتلی۔ مطلق العنان اور غیر مقبول حکومت کے خلاف ایک زبردست عوامی تحریک زور پکڑ رہی ہے جو عوام کو اس نام نہاد حکومت سے آزادی دلا کر مکمل جمہوری نظام قائم کرنے کے لئے جدوجہد کر رہی ہے آپ نے بتایا کہ نیشنل کانفرنس کی ان لوگوں کے جذبات آزادی کو کچلنے کی ہر ممکن کوشش کے باوجود اپنی ہٹ پر قائم ہیں۔ انہوں نے نام نہاد اسمبلی کے انتخاب کا مکمل بائیکاٹ کر کے اپنے اس عزم صمیم کا زبردست ثبوت دیا ہے اور وہ تہیہ کر چکے ہیں کہ وہ اپنے بنیادی حق خود اختیاری کو غصب نہیں ہونے دینگے۔ آپ نے بیان کے آخر میں کہا جب تک شیخ عبداللہ کی موجودہ کٹھ پتلی حکومت کی جگہ کوئی غیر جانبدار حکومت قائم نہ ہو جائے جب تک ساری بیرونی فوجیں کشمیر سے نہ نکل جائیں جب تک وہاں شہری آزادی اور انسانی حقوق بحال نہ ہو جائیں اور سارے مہاجرین کو واپس آکر اپنے گھروں میں آباد ہونے کی اجازت نہ مل جائے۔ ریاست جموں و کشمیر میں آزادانہ و غیر جانبدارانہ رائے شماری نہیں ہو سکے گی

ہندوستانی حکومت کا شیڈولڈ کاسٹس اور پسماندہ قوموں سے سلوک غیر مستحسن ہے

نئی دہلی ۱۱ اکتوبر۔ آج ہندوستانی حکومت کے سابق رکن قانون ڈاکٹر امبیدکر ڈرامائی انداز میں یہ کہتے ہوئے پارلیمنٹ سے نکل گئے کہ میں اب وزیر نہیں ہوں۔ ڈاکٹر امبیدکر نے یہ احتجاجی واک آؤٹ سپیکر کے ایک رولنگ کے خلاف کیا۔ ڈپٹی سپیکر نے آپ سے کہا تھا کہ آپ اپنے استعفے کے وجوہ کا بیان صبح کی بجائے شام کو دیں اور اس کی ایک نقل پہلے انہیں دکھا لیں۔ آپ نے کہا کہ یہ اس سمجھوتہ کے خلاف ہے جو پہلے ان دونوں کے درمیان طے ہوا ہے۔ سہ پہر کو اخبار نویسوں کو ایک بیان دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ میرے مستعفی ہونے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ حکومت ہندوستان کا شیڈولڈ کاسٹس اور پسماندہ قوموں سے سلوک مستحسن نہیں اور وہ ہمیشہ ہی ان کے مفاد کو نظرانداز کرتی رہی ہے۔ مجھ کو ایک ایسا شعبہ دیئے رکھا۔ جو صابن کے خالی ڈبہ کی طرح کا ہے اور جس کا کام ریکارڈ رکھنے اور رجسٹریشن کے سوا اور کچھ نہیں۔ اور مجھے خاص طور پر بعض کمیٹیوں سے علیحدہ رکھا جاتا رہا ہے۔ آپ نے ہندو کوڈ بل پر بھی تنقید کی اور آخر میں کہا میرے استعفیٰ کی دوسری وجہ ہندوستان کی خارجی پالیسی ہے جس کی وجہ سے اس کا کوئی دوست نہیں رہا ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۴۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

قافلہ زائرین قادیان

خواہشمند احباب مطبوعہ فارم پر درخواست بھجوائیں !

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم-اے ربوہ)

گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی دسمبر کے آخری ہفتہ میں قادیان میں زائرین کا ایک قافلہ بھجوانے کی تجویز ہے چونکہ اس سال گذشتہ سالوں کی نسبت حالات مختلف ہیں اس لئے یقین کے ساتھ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ قافلہ ضرور قادیان جا سکے گا لیکن احتیاطاً تیاری کی غرض سے درخواستوں کا طلب کیا جانا ضروری ہے تاکہ اگر اجازت مل جائے اور ضروری سہولت پیدا ہو جائے تو بروقت ساری کارروائی مکمل کی جا سکے لہٰذا جو دوست اس دسمبر کے قافلہ میں شریک ہونے کی خواہش رکھتے ہوں۔ وہ جلد تر میرے دفتر میں درخواست بھجوا دیں۔ اس سال سہولت کی غرض سے ایسی درخواستیں طبع کرا لی گئی ہیں اور یہ طبع شدہ درخواستیں استعمال کرنی چاہئیں۔ تاکہ تمام ضروری کوائف درج ہو سکیں۔ جو امراء ضلع یا مقامی پسند کریں انہیں مناسب تعداد میں مطبوعہ درخواستیں بھجوا دی جائیں گی۔ دوستوں کو یہ بات مدنظر رکھنی چاہیئے کہ اگر دوسرے حقوق برابر ہوں تو اس قافلہ میں شامل ہونے کا مقدم حق درویشوں کے رشتہ داروں کا سمجھا جائے گا۔ لیکن دوسرے احباب بھی خصوصاً امراء جماعت و صحابہ کرام درخواست دے سکتے ہیں درخواست فارم کی قیمت جو قریباً اصل خرچ کے برابر ہے۔ ایک آنہ فی درخواست رکھی گئی ہے

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز ربوہ (چنیوٹ)

سیکرٹریان تبلیغ توجہ فرمائیں

جملہ امراء۔ صدر و سیکرٹریان تبلیغ کی خدمت میں بذریعہ اعلان مندرجہ اخبار الفضل مورخہ ۱۲ ۹ ۵۱ اور اس کے علاوہ فرداً فرداً چٹھیوں کے ذریعہ بھی درخواست کی گئی تھی کہ وہ ماہوار تبلیغی رپورٹوں کا ارسال جو کہ ہر ماہ کی پانچ تاریخ تک پہنچ جانا از بس ضروری ہے۔ مگر بہت کم دوستوں نے اس طرف توجہ دی ہے۔ رپورٹیں نہ بھیجنے اور بھجوانے والوں کی طرف سے یہ بے اعتنائی ہمیں شک میں ڈالتی ہے کہ ان کے نزدیک رپورٹ آنے کی کوئی اہمیت نہیں سلسلہ کو ایسے خادموں کی ضرورت ہے جو اخلاص اور مستعدی سے کام کرنے والے ہوں۔ پس میں پھر ایک بار اس اعلان کے ذریعہ متعلقہ کارکنوں کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ان کی خدمت میں گزارش کرتا ہوں۔ کہ وہ سابقہ سستیوں کو ترک کر دیں۔ اور مفوضہ فرائض کو پوری توجہ سے ادا کریں اس کے ساتھ ہی میں امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں بھی گزارش کروں گا۔ کہ وہ اپنے حلقہ کے سیکرٹریان تبلیغ کو ہدایت فرمائیں کہ اپنی ماہوار تبلیغی رپورٹیں باقاعدگی کے ساتھ بھیجا کریں۔ ورنہ محض عہدہ سنبھالنے سے کیا فائدہ

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

بقایا داران مصباح توجہ فرمائیں

ماہ اگست ۱۹۵۱ء میں مندرجہ ذیل مصباح کے خریداروں کو بقایا کی وصولی کے لئے رسالہ وی پی کیا گیا۔ لیکن نہایت افسوس ہے کہ انہوں نے بغیر کسی معقول وجہ تحریر کرنے کے وی۔ پی واپس کر دیئے۔ یہ سراسر قومی نقصان ہے۔ براہ مہربانی اعلان سے خبر پاتے ہی مصباح کا چندہ ارسال فرمائیں۔

(امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح ربوہ)

(۱) مکرمہ امۃ الرشید بنت حکیم فیروز الدین صاحب قلعہ صوبا سنگھ
(۲) مکرمی محمد نبی خان چک ۲۵ ڈاک چک ۳۲۵ ضلع لائل پور
(۳) پاک کیمیکل اینڈ موٹر کمپنی لاہور
(۴) گوٹھ مولوی عبدالسلام صاحب لاکھا روڈ نوابشاہ سندھ
(۵) مکرمہ اہلیہ سلیم احمد صاحب بندر روڈ کراچی
(۶) بیگم اسلام صدیقی خانیوال ضلع ملتان
(۷) اہلیہ صاحبہ سردار بشیر احمد صاحب مونگ
(۸) مکرمی محمد اسماعیل صاحب ذبیح حوالدار کلرک ایبٹ آباد
(۹) مکرمہ فضیلت بیگم صاحبہ بنت ثناء اللہ صاحب کراچی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نایاب کتابوں کی دوبارہ اشاعت

بکڈپو تالیف و اشاعت کا عظیم الشان ذخیرہ کتب قادیان میں رہ گیا۔ میں نہ آسکی۔ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام کتب صرف بکڈپو ہی شائع کرتی تھی۔ اس کے سخت دقت اس امر کی محسوس ہوئی۔ کہ احباب حضرت اقدسؑ کی تالیفات مانگتے تھے۔ اور بکڈپو کے پاس کوئی کتاب نہ تھی۔ آخر اشاعت کا کام دوبارہ شروع کیا گیا۔ چنانچہ اس وقت تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ ذیل کتابیں چھپ چکی ہیں :-

(۱) حقیقۃ الوحی کاغذ اعلیٰ -/۸ روپے مجلد -/۹ روپے۔ کاغذ درمیانہ -/۶ روپے۔ مجلد -/۷ روپے۔
(۲) براہین احمدیہ حصہ پنجم کاغذ اعلیٰ -/۴/۳ روپے۔ مجلد -/۴ روپے۔ کاغذ درمیانہ -/۱۲/۲ روپے۔ مجلد ۳/۸/-
(۳) کشتی نوح ۶/ (۴) تجلیات الٰہیہ ۴/ (۵) ایک غلطی کا ازالہ ۲/ (۶) نزول المسیح -/۸/۲ روپے۔
(۷) تحفہ گولڑویہ -/۳ روپے۔ ان کے علاوہ حضرت اقدسؑ کی مندرجہ ذیل کتب زیر طباعت ہیں۔ اور عنقریب شائع ہوں گی۔
(۱) ازالہ اوہام ہر دو حصہ (۲) فتح اسلام (۳) توضیح مرام (۴) ریویو بر مباحثہ چکڑالوی (۵) آئینہ کمالات اسلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کے علاوہ بکڈپو سے مندرجہ ذیل کتب بھی مل سکتی ہیں :-

(۱) دعوۃ الامیر (از حضرت خلیفۃ المسیح ثانی) نہایت بے نظیر تبلیغی کتاب قیمت -/۳ روپے مجلد -/۱۲/۳ روپے
(۲) سیرۃ خاتم النبیینؐ حصہ سوم (از حضرت مرزا بشیر احمدؐ صاحب ایم-اے) قیمت -/۸/۲ روپے۔
(۳) چالیس جواہر پارے (از حضرت مرزا بشیر احمدؐ صاحب ایم-اے) آنحضرتؐ کی ۴۰ منتخب حدیثیں مع ترجمہ و تشریح قیمت ۱۲/- (۴) ایک تبلیغی خط (از مولانا جلال الدین صاحب شمس) قیمت ۴/
(۵) اسلام اور مذہبی آزادی (از مولانا جلال الدین صاحب شمس) قیمت ۱۲/ (۶) تشریح الزکوٰۃ قیمت ۱۰/

قرآن کریم کی انگریزی تفسیر جو جماعت احمدیہ کا بے نظیر علمی کارنامہ ہے۔ اور جسے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زیر نگرانی جماعت کے مقتدر علماء نے عرصہ دراز کی محنت کے بعد مرتب کیا ہے۔ اس کی فروخت کا کام بھی بکڈپو سے متعلق ہے۔ قیمت حسب ذیل ہے :-

تفسیر القرآن انگریزی جلد اول۔ شروع کے دس پارے قیمت مجلد پچیس روپے
تفسیر القرآن انگریزی جلد دوم۔ بعد آگے کے پانچ پارے تا سورہ کہف قیمت مجلد ۱۰/- اعلیٰ جلد ۱۲/-
تفسیر القرآن انگریزی کا دیباچہ علیحدہ بھی کتابی شکل میں شائع ہوا ہے۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا نوشتہ ہے۔ اور نہایت بے نظیر روحانی معارف پر مشتمل ہے قیمت مجلد ۶/-
امید ہے کہ احباب زیادہ سے زیادہ کتابیں طلب فرما کر بکڈپو کی تقویت کا باعث ہوں گے۔ اجتماع کے موقع پر دستی لے جائیں۔ تو محصول ڈاک کی بچت ہو جائیگی۔

المشتہر :- نیجر بکڈپو تالیف و اشاعت ربوہ (ضلع جھنگ)

دعائے مغفرت

(۱) میری اہلیہ مورخہ ۲۹ ستمبر بروز ہفتہ شام کے دس بجے ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ نے اپنے پیچھے ۸ ماہ کا لڑکا چھوڑا ہے۔ احباب مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ عبدالحی بنگالی سابق مبلغ مغربی افریقہ (۲) خاکسار کے ماموں کرامت دین صاحب آف کوٹیاں ۸ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو صبح ۴ بجے کے قریب فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم نہایت مخلص احمدی تھے۔ مولوی عبدالغنی صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور کافی احباب جنازہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ دو لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب مرحوم کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں۔ خاکسار عبدالصادق سرائے عالمگیر

(۱۰) مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ معرفت محمد نواز صاحب سیالکوٹ
(۱۱) " بیگم محمد رمضان صاحب ۲۵ لاہور
(۱۲) " سارہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر غلام محمد صاحب ننکانہ صاحب
(۱۳) " خدیجہ بی بی صاحبہ اسلامی باغ بھیرہ
(۱۴) مکرمی قریشی عبدالمنان صاحب ٹرنک بازار سیالکوٹ
(۱۵) مکرمہ رفیقہ صاحبہ دختر منیر گھٹیالیاں براستہ بدوملہی

روزنامہ الفضل لاہور
۱۲ اکتوبر ۱۹۵۱ء

"ان الحکم الا للہ" کی مزید وضاحت

کل ہم نے لفظ "حکم" یعنی حکومت کے تین مختلف پہلو بیان کئے تھے یعنی

(۱) اللہ تعالیٰ کی حکومت

(۲) اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں یعنی انبیاء علیہم السلام اور ان کے خلفا کی حکومت

(۳) عام دنیوی حکومت جو قانون تکوینی کے اصول کے مطابق کسی شخص یا قوم کو حاصل ہوتی ہے ؛

ہم نے بتایا تھا کہ قرآن کریم میں جہاں اللہ تعالیٰ نے لفظ "حکم" کو اپنی طرف منسوب کیا ہے۔ وہاں بوجہ اس کے کہ یہ لفظ قادر مطلق ہستی کی صفت پر اطلاق کرتا ہے۔ اس کے معنے وسیع ترین لئے جائیں گے۔ جو قادر مطلق ہستی کے شایان شان ہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں لفظ "حکم" کو بے شمار جگہ اپنی طرف منسوب کیا ہے۔ کہیں تو وہ ان الحکم الا للہ فرماتا ہے۔ کہیں الحکم للہ اور کہیں لہ الحکم فرماتا ہے کبھی حکم کی جگہ لفظ "ملک" بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیساکہ لہ الملک۔ یہاں اللہ تعالیٰ کی حکومت مطلق مراد لی جائے گی۔ ان الفاظ سے حکومت الٰہیہ کا وہ تصور استنباط کرنا جو آجکل کے سیاسی مولوی کر رہے ہیں سراسر غلط ہے۔ ان الفاظ سے اللہ تعالیٰ صرف اپنا قادر مطلق حاکم ہونا بیان کرتا ہے۔ یعنی اس کے مقابل میں کوئی دوسری ہستی قادر مطلق حاکم نہیں بلکہ وہی احکم الحاکمین ہے یعنی تمام دوسرے حاکموں کا بھی حاکم اعلیٰ ہے۔ اس دنیا میں بھی اور دوسری دنیا میں بھی اس کا حکم کائنات کے ذرہ ذرہ پر جاری ہے۔ اور وہی تکوینی اور شرعی دونوں قانونوں کو بناتا۔ ان کو چلاتا اور ان کے مطابق آخری جزا سزا دیتا ہے۔

کل ہم نے سورۂ یوسف سے ایک عبارت پیش کی تھی جس میں ان الحکم الا للہ کے الفاظ کو سیاق میں رکھنے سے ہمارے استدلال کی تائید ہوتی ہے اللہ تعالیٰ یہ الفاظ اربابٌ من دون اللہ کی نفی الوہیت کے لئے لاتا ہے

آج ہم قرآن کریم سے دو اور ایسی عبارتیں پیش کرتے ہیں۔ جن میں یہ الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ سورۂ یوسف میں ہی اللہ تعالیٰ حضرت یعقوب علیہ السلام کی زبانی فرماتا ہے۔

وما اغنی عنکم من اللہ من شیئٍ ان الحکم الا للہ۔ علیہ توکلت، وعلیہ فلیتوکل المتوکلون

(سورۂ یوسف ۶۸)

ترجمہ میرا بھروسہ ذرا سا بھی تم پر نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ پر ہے حکم صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ میں نے اسی پر توکل کیا ہے۔ اور توکل کرنے والے اسی پر توکل کرتے ہیں۔

اس کلام کا محل یہ ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے یامین کو بھی ساتھ لے جانا چاہتے ہیں۔ کیونکہ حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا تھا کہ اگر وہ نہیں آئے گا تو اناج نہیں دیا جائے گا۔ حضرت یعقوبؑ اپنے بیٹوں پر اعتبار نہیں کرتے۔ آخر جب وہ قسم وغیرہ کی شرائط پوری کرتے ہیں۔ تو یامین کو ان کے ساتھ بھیجنے پر رضامند ہو جاتے ہیں۔ مگر وہ پھر بھی اپنے بیٹوں پر نہیں بلکہ اپنے خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں۔ کیونکہ احکم الحاکمین وہی ہے۔ اس کے نیک بندوں کو اسی پر آخری بھروسہ کرنا چاہیئے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹوں کو مصر کے بادشاہ سے اناج لینے کے لئے رخصت کرتے ہوئے یہ الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ اگر یہاں ان الحکم الا للہ کے وہ معنے ہوتے۔ جو ہمارے سیاسی مولوی لیتے ہیں۔ تو حضرت یعقوب علیہ السلام مصر کے بادشاہ سے اناج حاصل کرنے کے لئے اپنے بیٹوں کو بھیجنے کی بجائے ایک لشکر جرار بھیجتے۔ جو مصر پر حملہ کر کے لادینی حکومت کو تہس نہس کر دیتا۔ کیا یہ حیرانی کی بات نہیں کہ آپ اصول تو بزور حکومت الٰہیہ قائم کرنے کا بیان کریں اور اپنے بیٹوں کو عملاً صرف اناج حاصل کرنے کے لئے ارسال فرمائیں۔ فتدبروا

دوسری آیات جن میں ان الحکم الا للہ کے الفاظ ہیں ملاحظہ ہوں۔

قل انی نھیت ان اعبد الذین تدعون من دون اللہ۔ قل لا اتبع اھوآءکم قد ضللت اذاً وما انا من المھتدین قل انی علیٰ بینۃٍ من ربی وکذبتم بہ ماعندی ما تستعجلون بہ ان الحکم الا للہ۔ یقص الحق وھو خیر الفاصلین۔ قل لو ان عندی ما تستعجلون بہ لقضی الامر بینی وبینکم واللہ اعلم بالظالمین (الانعام ۵۷، ۵۸)

اے رسول کہہ دے کہ مجھے ان کی پرستش کرنے سے روکا گیا ہے۔ جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو۔ کہہ دے میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا۔ کیونکہ اگر ایسا کروں تب تو میں بھی تمہاری طرح گمراہ ہو جاؤں گا۔ کہہ دے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نشان یعنی دلیل سے کھڑا ہوں۔ اور تم نے اس کی تکذیب کی ہے۔ جس کی تم جلدی کرتے ہو وہ میرے اختیار میں نہیں۔ حکم اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کا نہیں ہے وہ حق کو بیان کرتا ہے اور وہی بہترین فیصلہ کرنیوالا ہے۔ کہہ دے اگر میرے اختیار میں وہ ہوتا۔ جس کی تم جلدی کرتے ہو۔ تو میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا۔ اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

دیکھ لیجئے یہاں بھی حکومت الٰہیہ بالجبر قائم کرنے کا حکم نہیں ہے۔ یہاں اس بات کو واضح کیا گیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی حکومت تو اللہ تعالیٰ ہی کے شایان شان ہے کوئی بڑے سے بڑا نبی یا رسول بھی اس میں دخل نہیں دے سکتا۔

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے یہی الفاظ مثبت صورت میں استعمال فرمائے ہیں۔ ہم وہ مقام بھی یہاں پیش کر دیتے ہیں۔

ذالکم بانہ اذا دعی اللہ وحدہٗ کفرتم وان یشرک بہ تؤمنوا فالحکم للہ العلی الکبیر (مومن ۱۳)

یعنی تم کو یہ دوزخ کا عذاب اس لئے دیا جا رہا ہے کہ جب پکارا جاتا تھا کہ اللہ تعالیٰ واحد ہے تو تم کفر کرتے تھے۔ اور اگر اس کا کوئی شریک کھڑا کیا جاتا تھا۔ تو تم ایمان لے آتے تھے۔ پس حکم صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو بلند ہے اور بڑا ہے۔

یہاں بھی بالجبر حکومت الٰہیہ قائم کرنے کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ کے حاکم مطلق ہونے کو واضح کیا گیا ہے۔ جو مشرکین کو قیامت کے روز سزا دے گا۔

اس تمام بحث کا ماحصل یہ ہے کہ ان الحکم الا للہ کے الفاظ سے یہ استدلال کرنا کہ مسلمین کا فرض ہے کہ وہ بزور شمشیر لادینی حکومتوں کو مٹا کر ان کی جگہ اسلامی حکومت یا حکومت الٰہیہ قائم کریں۔ اور یہ کہ انبیاء علیہم السلام کا منتہائے مقصود یہی ہوتا ہے۔ نہایت ہی عجیب اور سوفسطائی قسم کا استدلال ہے۔ یہ الفاظ تو اللہ تعالیٰ صرف اپنا واحد قادر مطلق حاکم ہونے کا تصور دلانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ اور جس طرح خوارج اولین نے ان الفاظ سے غلط استدلال کر کے اسلامی ممالک میں فتنہ وفساد کا باب کھول دیا تھا۔ اسی طرح اس زمانہ کے معنوی خوارج یعنی سیاسی علماء ان الفاظ سے غلط استدلال کر کے اسلامی ملکوں میں فتنہ وفساد کا باعث ہو رہے ہیں ؛ (باقی)

کیا آپ کو تکلیف برداشت کرنا پڑیگی

"شائد اگلے ماہ مجھے جلسہ کی پھر ضرورت ہوگی۔ یہ جلسہ دھواں دھار تقریریں کرنے کے لئے نہیں ہوگا۔ بلکہ اس جلسہ میں جماعت کے دوستوں کو کہا جائے گا۔ کہ یا تو اتنی رقم یہاں رکھ دو۔ اور یا دس پندرہ دن تک ادا کرنے کا وعدہ کرو۔ یہ دین کا کام ہے۔ جو باقی سب کاموں پر مقدم ہے۔ اور اگر آپ لوگوں کو ادائیگی میں کوئی تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہے۔ تو وہ تکلیف تمہیں برداشت کرنی پڑے گی۔"

قبل اس کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دوسرے جلسہ کی بابت ہدایت دینا پڑے۔ آپ کیوں خود تکلیف اٹھا کر اپنا وعدہ سو فیصدی پورا نہیں کرتے۔ آپ کوشش کر کے ۳۱ اکتوبر سے قبل اپنا تحریک جدید کا وعدہ پورا کر لیں۔ تا جلسہ کرنے کی ضرورت ہی نہ ہو۔ دفتر وکیل المال تمام وعدہ کرنے والوں کو حضور کے خطبات اور وعدہ وصولی کی اطلاع دے چکا ہے۔ اب آپ کا کام ہے کہ وعدہ کی رقم حضور کے پیش کر دیں۔

وکیل المال تحریک جدید

وصایا کی منسوخی

مندرجہ ذیل وصایا منسوخ کر دی گئی ہیں۔

(۱) سید ریاض احمد صاحب جہلم بوجہ بقایا زائد از چھ ماہ

(۲) عبدالعزیز صاحب ساکن بھینی ضلع گورداسپور حال بہوڑ چک ضلع شیخوپورہ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اسلام کا نظامِ مالیات

(از مکرم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب پروفیسر جامعۃ المبشرین ربوہ)

(۵)

امام فخر الدین رازی رح کا ایک حوالہ سود کے مضرات کے متعلق کل کی اشاعت میں آچکا ہے۔
امام صاحب اسی ضمن میں پھر فرماتے ہیں:۔

انما حرم الربٰو من حیث انہ یمنع الناس عن الاشتغال بالمکاسب و ذالک لان صاحب الدرھم اذا تمکن بواسطۃ عقد الربٰوا من تحصیل الدرھم الزائد نقدا کان اونسیئۃ خف علیہ اکتساب وجہ المعیشۃ فلا یکاد یتحمل مشقۃ الکسب والتجارۃ والصناعات الشاقۃ و ذالک یفضی الیٰ انقطاع منافع الخلق ومن المعلوم ان مصالح العالم لاتنتظم الابالتجارات والحرف والصناعات والعمارات۔

کہ اللہ تعالےٰ نے سود کے کاروبار کو اس لئے حرام قرار دیا ہے۔ کہ یہ لوگوں کو کسب معیشت کی جدوجہد سے غافل کرتا ہے۔ کیونکہ جب ایک روپے کے مالک کو سودی کاروبار کی وجہ سے ایک روپیہ مفت میں زائد مل جائے۔ تو اس کو کسی اور طریق سے کمانے کی کیا ضرورت ہے۔ پس اس وجہ سے وہ کسب معیشت کی مشقت کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہ ہوگا۔ اسی طرح وہ تجارت اور دیگر مشکل اور مشقت برداشت کرنے والے پیشوں کو اختیار نہیں کریگا۔ اور یہ چیز عام مخلوق کی بھلائی کے خلاف ہوگی۔ اور یہ امر بھی واضح ہے۔ کہ مصالح ملکی کا دارومدار تجارت و حرفت اور صناعت و عمارت پر قائم ہے۔ جب ان پیشوں کو کوئی شخص اختیار نہ کرے گا۔ تو ملکی نظام درہم برہم ہو جائیگا۔
پھر فرماتے ہیں۔

السبب فی تحریم عقد الربٰوا انہ یفضی الی انقطاع المعروف بین الناس من القرض لان الربٰو اذا حرم طابت النفوس بقرض الدرھم واسترجاع مثلہ ولوحل الربٰوا لکانت حاجۃ المحتاج تحملہ علی اخذ الدرھم بدرھمین فیفضی ذالک الیٰ انقطاع المواساۃ والمعروف والاحسان۔

کہ سود کی حرمت کی ایک وجہ یہ ہے۔ کہ ایک شخص دوسرے شخص کو بلا معاوضہ قرض دیکر جو نیک سلوک کر سکتا ہے۔ سود کو جائز قرار دینے سے اسکی حوصلہ شکنی ہوگی۔ کیونکہ جب سود حرام ہوگا۔ تو ایک روپیہ دے کر ایک ہی روپیہ واپس لینے میں کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوگی۔ بلکہ نفس کو خوشی اور راحت ہوگی۔ لیکن اگر سود جائز ہو۔ تو حاجتمند کو اسکی حاجت ایک روپیہ لے کر دو روپے دینے پر مجبور کر دیگی۔ اور اس طرح سے ان دونوں کے درمیان ہمدردی نیکی اور بھلائی کے احساسات ختم ہو جائیں گے

ایک شبہ کا ازالہ

جس طرح مشرکین عرب نے حرمت ربٰوا کا حکم نازل ہونے کے بعد یہ اعتراض کیا تھا۔ کہ انما البیع مثل الربٰوا۔ کہ سود بھی تجارتی لین دین کی طرح ہی ہے۔ جیسے اس میں نفع اور زیادتی ہوتی ہے۔ ایسے ہی اس میں بھی زیادتی ہوتی ہے۔ پھر ان دونوں میں فرق کیا ہوا۔ بعینہٖ یہی اعتراض آج کل کے مدبرین و معاشیین پیش کرتے ہیں۔ کہ سود یا منافع لینے والے نے جو زائد رقم لی ہے۔ وہ بغیر عوض کے نہیں ہے۔ کہ اس کو سود یا ربٰوا قرار دیا جائے۔ بلکہ قرض دینے والے نے جو روپیہ قرضدار کو دیا ہے۔ اگر وہ اس روپیہ میں کاروبار کرتا۔ تو اس مدت میں وہ اتنا ہی یا اس سے بھی زیادہ نفع کما لیتا۔ تو اب جو اس نے زائد رقم لی ہے۔ وہ اس نفع کے عوض میں لی ہے۔ جو نفع اس کو تجارت کی صورت میں مل سکتا تھا۔ پس یہ کہنا درست نہ ہوا۔ کہ یہ روپیہ اس نے بغیر عوض کے لیا ہے۔

اس اعتراض کا جواب یہ ہے۔ کہ یہ زائد رقم جو قرضدار نے قرضخواہ کو دی ہے۔ یقینی ہے۔ لیکن یہ یقینی امر نہیں ہے۔ کہ قرضخواہ اگر روپیہ اپنے پاس رکھ کر تجارت کرتا۔ تو اتنے عرصہ میں اسے اس کے مطابق ضرور نفع حاصل ہو جاتا۔ بلکہ یہ بھی احتمال ہے۔ کہ اگر وہ تجارت کرتا۔ تو اتنے عرصہ میں وہ اصل زر کو بھی کھو بیٹھتا۔ لیکن سود پر روپیہ دینے کی صورت میں اتنے عرصہ میں اسے قطعی اور یقینی طور پر معین رقم زائد مل جاتی ہے۔ پس ایک موہوم منافع کے مقابلہ میں ایک یقینی نفع کی اجازت دینا اقتصادی لحاظ سے تباہ کن ہے۔ اس لئے شریعت نے اس کو حرام قرار دیا ہے۔ آجکل سود لینے دینے کے بیسیوں طریق رائج ہو چکے ہیں۔ اسلام نے ان سب طریقوں کو حرام قرار دیا ہے۔ بعض لوگ یہ بھی کہہ دیتے ہیں۔ کہ فلاں قسم کا سود تو حقیقی سود نہیں ہے۔ بلکہ سود میں اور اس میں فرق ہے۔ لیکن اسلام حقیقی سود اور غیر حقیقی سود میں فرق نہیں کرتا۔ غرض قرض پر روپیہ دیکر نفع کے نام پر زیادتی وصول کرنے کے جتنے بھی طریق رائج ہیں۔ اسلام نے ان سب کو حرام قرار دیا ہے۔ اور یہ "ربٰوا نسیئہ" کہلاتا ہے لیکن ایک اور قسم کا سود جسکی ممانعت احادیث میں آتی ہے۔ اس کا نام "ربٰوا فضل" ہے۔ اس کی تشریح احادیث میں ان الفاظ میں آتی ہے۔

عن عبادۃ بن الصامت قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذھب بالذھب والفضۃ بالفضۃ والبر بالبر والشعیر بالشعیر والتمر بالتمر والملح بالملح مثلاً بمثلٍ سواءً بسواءٍ یداً بیدٍ فاذا اختلفت ھذہ الاصناف فبیعوا کیف شئتم اذا کان یداً بیدٍ (مسلم)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ اگر سونے کے بدلے سونا اور چاندی کے بدلے چاندی اور گیہوں کے بدلے گیہوں اور جَو کے بدلے جو اور کھجور کے بدلے کھجور اور نمک کے بدلے نمک بیچنا چاہو تو برابر برابر اور نقد بنقد بیچ سکتے ہو۔ لیکن اگر اجناس مختلف ہوں۔ تو پھر کمی بیشی کے ساتھ بیچنا جائز ہے۔ لیکن ادھار بیچنا جائز نہیں۔ موجودہ سودی دور سے قبل ممکن ہے بعض لوگ یہ کہتے ہونگے کہ یہ کس طرح ممکن ہے۔ کہ کوئی شخص ایک تولہ دیکر ۹ ماشہ سونا لے۔ یا اس طرح ایک من جو یا گندم کم وزن سے تبدیل کرے۔ لیکن آج کل کی بین الاقوامی تجارتوں نے ان چیزوں کو نہ صرف ممکن کر دیا ہے۔ بلکہ بعض حالات میں مجبور کر دیا ہے۔ کہ ایسا کیا جائے۔

مثلاً انگلستان نے متحدہ ہندوستان کے ساتھ تجارت کی ترجیحی پالیسی کے ماتحت اور اس طرح دیگر ماتحت ممالک کے ساتھ معاہدات کر کے ان کو مجبور کر رکھا تھا۔ کہ وہ اس کے ساتھ تجارت کریں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ان ممالک کے سکّے کے مقابلہ میں اپنے ملک کے سکّے کی قیمت بڑھا رکھی تھی۔ اور دوسرے ممالک مجبور تھے۔ کہ وہ پہلے (ایکسچینج پالیسی کے ماتحت) انگلستان کی بیش قیمت سکّے کے ساتھ اپنا کم قیمت سکّہ تبدیل کریں۔ پھر اس سکّے سے اسکی مصنوعات خریدیں۔ آجکل بے شک انگلستان نے حالات کی مجبوری سے اپنے سکّے کی قیمت کو کم کر دیا ہے لیکن آج کل یہی اجارہ داری امریکہ کو حاصل ہے۔ اور وہ ڈالر ایکسچینج پالیسی کے ماتحت دیگر ممالک کے سونے کو اپنے ملک میں جمع کرتا جا رہا ہے۔ اس طرح ایک ملک کی کرنسی کو دوسرے ملک کی کرنسی سے تبدیل کرانے کے لئے بھی مقررہ کٹوتی کا دستور جاری ہے۔ غلّے کے سلسلے میں بھی بڑے بڑے تاجر فصل نکلنے کے بعد زمینداروں سے تمام غلہ کم قیمت پر خرید لیتے ہیں۔ کیونکہ اس وقت زمیندار اپنی بعض مجبوریوں کی وجہ سے غلہ فروخت کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ لیکن بعد میں جب زمیندار کے پاس غلہ ختم ہو جاتا ہے۔ تو پھر اس کو قرض کے طور پر زیادہ قیمت پر دیا جاتا ہے۔ اور پھر فصل نکلنے پر ایک ایک من کے عوض دو دو تین تین من غلہ وصول کیا جاتا ہے۔ اسلام نے ان تمام صورتوں کو ناجائز قرار دیا ہے۔ اور آج سے کچھ عرصہ قبل معترضین جو اعتراض کرتے تھے کہ یہ صورتیں جن کو اسلام نے ناجائز قرار دیا ہے۔ ناقابل عمل ہیں۔ آج بین الاقوامی تجارتوں میں انہی صورتوں پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔ لیکن اسلامی حکومت میں ایسی تجارتوں کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ کیونکہ ان صورتوں میں بھی چند ممالک یا چند افراد کو تجارتی اجارہ داری حاصل ہو جاتی ہے۔ اور باقی ممالک پسماندہ اور کمزور ہو جاتے ہیں۔

لیکن اب پھر وہ وقت آگیا ہے۔ جبکہ خود ماہرین اقتصادیات اس کو تسلیم کرنے لگے ہیں۔ کہ اگر تجارتی لین دین اور بنک سسٹم میں شرح سود صفر کر دی جائے۔ تو دنیا میں خوشحالی اور فارغبالی بڑھ جائے۔ اسی اصول کے ماتحت آجکل حکومتوں کے بڑے بڑے بنکوں میں کم از کم شرح سود مقرر کی جاتی ہے۔ چنانچہ متحدہ ہندوستان میں ریزرو بنک کی شرح سود دیگر بنکوں کے مقابلہ میں بہت ہی کم تھی۔ لیکن اب لارڈ کینس مشہور ماہر اقتصادیات نے اس حقیقت کو تسلیم کیا ہے۔ کہ اگر شرح سود صفر کر دی جائے۔ تو ہر شخص کو یہ قدرت حاصل ہوگی۔ کہ وہ موجودہ صورت سے زیادہ اپنی کمائی کو پس انداز کرے۔ اور اسے مستقبل میں صرف کرے۔

پس وہ وقت دور نہیں۔ جبکہ رفتہ رفتہ حالات مجبور کر دیں گے۔ کہ اسلام کے پیش کردہ اصول حرمتِ سود کو تسلیم کیا جائے۔ اور خود ماہرین معاشیات اس چیز کا فتویٰ دیں۔ جیسے اسلام کے اصول حلت طلاق کو پہلے یورپین ممالک تسلیم نہیں کرتے تھے۔ لیکن اب انہوں نے اس کو اسلام سے بھی زیادہ وسعت دیکر مبالغہ کی حد تک پہنچا دیا ہے۔ کہ خود یہ مبالغہ ہی جواز کی حدود کو پھاند کر حرمت کی حدود میں داخل ہو گیا ہے۔

درخواست دعاء

تمام بہن بھائیوں سے درخواست ہے۔ کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کی جلد روحانی اور جسمانی بیماریاں دور کرے۔ اور جلد کلی شفا۔ کامیابیاں اور ترقیاں عطا فرما کر ہمارا حافظ و ناصر ہو۔ (۱) شیخ مسعود احمد رشید صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر انہار اعصابی کمزوری کی وجہ سے کمزور ہیں (۲) بیگم صاحبہ شیخ مسعود احمد رشید اندرونی بیماری کی وجہ سے سخت تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا ہے۔ (۳) عزیزہ مسعودہ رشید و فہمیدہ رشید کی امتحان میں کامیابی اور صحت کے لئے۔ (۴) خاکسار کے گھٹنے کا جلد اپریشن ہو رہا ہے۔ اسکی جلد شفا کے لئے۔
(شیخ جمیل احمد رشید ماڈل ٹاؤن لاہور)

علماء کا سلوک خدا کے برگزیدوں سے

(از خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی)

اس پُرظلمت زمانہ میں جب خدا تعالیٰ نے اپنے مامور و مرسل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اصلاح خلق کی خاطر عین وقت پر مبعوث فرمایا۔ تو علمائے زمانہ اور اُن کے دیگر رفقاء ہمیشہ کی طرح آپ کی مخالفت و عداوت پر آمادہ ہو گئے۔ اور انہوں نے سلسلہ حقہ کی بیخ کنی کے لئے ایڑی سے چوٹی تک کا زور لگایا۔ مگر جس طرح ازمنہ ماضیہ میں طاغوتی طاقتوں کے مٹانے سے حق نہ مٹ سکا۔ اسی طرح موجودہ زمانہ میں بھی احمدیت نہ مٹی اور نہ مٹ سکتی ہے۔ کیونکہ یہ سلسلہ انسانی سوچ و بچار کا نتیجہ نہیں۔ بلکہ خدائے قادر و توانا کا قائم کردہ روحانی سلسلہ ہے۔

جناب مولوی مصطفیٰ خان صاحب جے پوری اپنے ایک مضمون میں رقمطراز ہیں کہ:۔

"حضرت آدم علیہ السلام سے اس وقت تک ہمیشہ ایسا ہوتا چلا آیا ہے۔ کہ مخالفین اسلام نے پرستاران حق کے مقابلہ میں بڑی بڑی جماعتیں بنا کر، جماعتیں بنا بنا کر خدا کے ماننے والوں کی ہر طرح مخالفت کی اور کوئی دقیقہ مخالفت فروگذاشت نہیں کیا۔ لیکن خدائے برتر بھی ہمیشہ اہل حق کو غالب اور اہل باطل کو مغلوب کرتا رہا۔"

(اخبار اہل حدیث ۲۶ دسمبر ۱۹۲۶ء صلا)

سو جب اہل اللہ کی مخالفت روز ازل سے ہی ہوتی چلی آئی ہے۔ تو یہ کس طرح ہو سکتا تھا۔ کہ جماعت احمدیہ کے مقدس بانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعوے صداقت پر مبنی ہو۔ اور آپکی مخالفت عوام اور علماء نہ کریں۔

آج احراری مولویوں کی مخالفت سے متاثر ہو کر عوام کا جماعت احمدیہ کے افراد پر ناحق ظلم و ستم روا رکھنا۔ اور بعض احمدیوں کو جام شہادت نوش کرانا آخر یہ سلسلہ کب تک جاری رہے گا؟ وہ وقت قریب آ رہا ہے۔ جب کہ احرار کی یہ فتنہ انگیزیاں اور یہ مظالم ان کی رسوائی کا موجب ہوں گے۔ اور جس طرح آج یزید کے وہ مظالم جو اُس نے صدیوں قبل حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات مقدس پر توڑے تھے۔ مسلمانوں کے دلوں میں یزید کے خلاف جذبات نفرت اور بھی بڑھاتے جا رہے ہیں۔ اسی طرح دشمنان احمدیت احرار کی شرورتیں اور مظلوم احمدیوں پر جو روا ظلم کرنا آنے والی نسلوں کے دلوں میں احرار کے خلاف حقارت و نفرت کے جذبات پیدا کرنے کا موجب ہوں گے۔

احرار کے روحانی آباؤ اجداد نے گذشتہ زمانہ میں خدا تعالیٰ کے مقدس بندوں پر جو ظلم و ستم کیا وہ تو ایک ایسی درد انگیز اور روح فرسا داستان ہے کہ جس کے پڑھنے اور سننے کا کم از کم اہل دل کو تو حوصلہ نہیں تاہم ضروری ہے۔ کہ کسی قدر ان مظالم کا ذکر کیا جائے جو وقتاً فوقتاً اللہ والوں پر تاریکی کے فرزندوں نے ڈھائے تا منصف مزاج، انسان اندازہ کر سکیں۔ کہ جو لوگ آج بے گناہ اور مظلوم احمدیوں کو مظالم کا تختہ مشق بنا رہے ہیں۔ وہ کس گروہ میں شامل ہیں۔

اس سلسلہ میں بجائے اس کے کہ ہم اپنی طرف سے کچھ عرض کریں۔ جناب مولوی عبد القادر صاحب حصاری نے گذشتہ دنوں رسالہ "صحیفہ اہل حدیث" کراچی میں بعنوان "علمائے خیر و شر کا تعارف" مضمون میں جو نقشہ کھینچا ہے۔ وہی صحیفہ امروزہ میں اپنے ناظرین کے سامنے رکھتے ہیں۔ جناب مولوی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"جناب سید الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے قوم کو تبلیغ حق کی طرف دعوت دی۔ تو قوم نے مقابلہ کیا اور ظلم پر ظلم کرتی رہی۔ آپ کو مار مار کر زخمی کیا گیا۔ آخر وطن سے نکالا گیا۔ بلکہ دوسرے ملکوں میں بھی آپ کا اور آپ کے تابعداروں کا پیچھا کیا گیا۔

اسی طرح حضرت لوط علیہ السلام کی حق کی دعوت پر توہین اور بے عزتی کی گئی۔

اور علاوہ انبیاء عظام علیہم السلام کے ان کے متبعین صادقین سے بھی ایسے واقعات گذرے ہیں چنانچہ رجل مسیحی جس کا ذکر سورہ یٰسین میں ہے۔ ان کا بھی یہی حال ہوا کہ جب انہوں نے حق کی حمایت کی۔ تو اہل باطل نے ان کو بری طرح قتل کیا۔

صحابہ کرام میں سے حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ حضرت علی رضی اللہ عنہم اجمعین کے واقعات شہادت شہرۂ آفاق ہیں۔ اور حضرت بلال۔ صہیب۔ زید خبیب۔ ابو ذر۔ امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہم اجمعین کے دردناک واقعات بھی تاریخی دنیا میں مشہور ہیں۔ سب نے حق و باطل کی جنگ میں قربانیاں دیں۔ اور اہل حق کے لئے نمونے قائم کئے۔

ابو یزید بسطامی کو بسطام کے مولویوں نے سات مرتبہ شہر سے جلاوطن کیا۔

جنید بغدادی پر کفر کا فتویٰ لگایا گیا۔ اور بدنام کیا گیا۔

ذوالنون مصری کو مصر سے طوق زنجیر ڈال کر نکال دیا گیا۔

محمد بن فضیل کو اہل حدیث ہونے کی وجہ سے رسی ڈال کر بلخ سے نکالا گیا۔ اور انہوں نے صبر سے برداشت کیا

حکیم ترمذی کو لوگوں نے ان کی کتابوں کا انکار کر کے شہر بدر کر دیا۔

ابو عثمان مغربی کو جو بڑے عابد اور عالم تھے علویہ نے ایک اونٹ پر سوار کر کے مکہ کے بازاروں میں گشت کرا کر مکہ سے نکالا۔

علامہ سبکی کو جو متبع سنت تھے۔ کفر کا فتویٰ لگایا گیا۔

امام ابو بکر نابلسی کو گرفتار کر کے مصر کی جانب روانہ کیا۔ ان پر بادشاہ کے سامنے گواہی دی۔ پھر زندہ کی کھال اُتارنے لگے سو قرآن پڑھنے لگے تو بادشاہ نے حکم دیا۔ کہ اس کو مار کر کھال اُتارو

ابو القاسم نصیر آبادی کو جو صلاح و زہد و اتباع سنت میں ممتاز تھے۔ بصرہ سے نکالا گیا۔

— امام غزالی نے احیاء العلوم کتاب لکھی۔ اس کی وجہ سے کفر کا فتویٰ لگایا گیا۔

امام ابو حنیفہ رح کو حق پر قائم رہنے کی وجہ سے کوڑے لگائے گئے۔ اور قید کر دیا گیا حتیٰ کہ وہ قید خانہ ہی میں شہید ہوئے۔

امام مالک رح کا ہاتھ خلیفہ ابو جعفر نے اس لئے توڑ دیا تھا۔ کہ انہوں نے ایک فتویٰ خلیفہ کے خلاف دے دیا تھا۔

امام احمد رح کو مسئلہ خلق قرآن پر سخت ایذائیں دی گئیں۔ اور قید کیا گیا۔ امام المجاہدین امام ابن تیمیہ اور ان کے شاگرد رشید حضرت امام ابن قیم رح کو جلاوطنی۔ تشہیر۔ قید۔ تعزیر کی سخت ترین مصیبتیں ابنائے زمانہ نے دیں۔ اور انہوں نے نہایت صبر و تسکین سے ان کو برداشت کیا۔

امام نسائی علیہ الرحمۃ جو مشہور محدث گذرے ہیں۔ ان کو حق و باطل کے معرکہ کارزار میں اس قدر مارا گیا۔ کہ وہ شہید ہو گئے۔

امام الدنیا فی الحدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو جو چھ لاکھ حدیث کے حافظ تھے۔ بخارا سے نکالا گیا۔ وہ ہجرت کر گئے۔ اور خرتنگ میں جا کر شہید ہوئے

شیخ احمد سرہندی کو جہانگیر بادشاہ نے سجدہ تعظیمی نہ کرنے پر ۳ سال قلعہ گوالیار میں قید رکھا

حضرت مرزا جانجاناں کو مرزا نجف خان کی جماعت نے شہادت دی۔

مضمون کے آخر میں کہ

"الغرض کسی کو قید کر دیا گیا۔ اور کسی کو جلاوطن کیا گیا۔ اور کسی کو قتل کیا گیا۔ یہی اُمت محمدیہ کے گمراہ اور ظلم کرتے رہے۔ اور کر رہے ہیں۔ اور کرتے رہیں گے۔"

(رسالہ صحیفہ اہل حدیث کراچی جلد ۳۱ صفحہ ۱۰)

پس جب پہلی برگزیدہ اور مقدس ہستیوں کے ساتھ اُن کے دشمنوں نے وہ ناروا سلوک کیا۔ کہ جس کو پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور انسانیت کانپ اُٹھتی ہے۔ اور ایسا کرنے والے ناحق پر سمجھے جاتے ہیں۔ تو ہمارے زمانہ کے دشمنان حق احرار جو احمدیوں پر طرح طرح کے مظالم توڑ رہے ہیں۔ کیونکر حق پر قرار دیئے جا سکتے ہیں؟ یقیناً آئندہ تاریخ لکھنے والا مؤرخ جماعت احمدیہ کو ہی راستی پر سمجھے گا۔ اور ایک مصنف کی حیثیت سے اس امر کا صاف الفاظ میں ذکر کرے گا۔ کہ جماعت احمدیہ کے افراد باوجود بے گناہ اور مظلوم ہونے کے دشمنوں کے ہاتھوں دکھ دیئے گئے۔ اور ان پر ناحق ظلم و ستم کیا گیا۔

اے مخالفت کرنے والے دوستو! ہم تمہیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کے ہی الفاظ میں مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ:۔

"اپنے نفسوں پر ظلم مت کرو۔ اور اس سلسلہ کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ جو خدا کی طرف سے تمہاری اصلاح کے لئے پیدا ہوا۔ اور یقیناً سمجھو۔ کہ اگر یہ کاروبار انسان کا ہوتا اور کوئی پوشیدہ ہاتھ اس کے ساتھ نہ ہوتا۔ تو یہ سلسلہ کب کا تباہ ہو جاتا۔ اور ایسا مفتری ایسی جلدی ہلاک ہو جاتا۔ کہ اب اس کی ہڈیوں کا بھی پتہ نہ ملتا۔ اپنی مخالفت کے کاروبار میں نظر ثانی کرو۔ کم سے کم یہ تو سوچو کہ شاید غلطی ہو گئی ہو۔ اور شاید یہ لڑائی تمہاری خدا سے ہو؟"

(اربعین عے صد ۲۷)

جلسہ سالانہ پر
زنانہ صنعتی نمائش

گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر صنعتی نمائش زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ لگائی جائے گی۔ تمام بیرونی لجنات سے گذارش ہے۔ کہ سرگرمی سے اس میں حصہ لیں ہر قسم کی سلائی۔ کڑھائی اور دوسری کام کی چیزیں تیار کروائیں۔ اس سلسلہ میں یہ بات مفید رہے گی۔ کہ اگر ہو سکے تو ممبرات سے قرضہ حسنہ کے طور پر کچھ رقم لے لی جائے۔ اور اس سے چیزیں تیار کروا لیں۔ بعد میں یہ چیزیں بک جانے پر ان کو رقم واپس کر دی جائے۔ اس طریقہ پر ایک وسیع پیمانہ پر چیزیں تیار کی جا سکیں گی۔

(منتظمہ نمائش لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ضلع جھنگ)

کیا قائد اعظم نااہل تھے؟

"معاصر "بلوچستان جدید کراچی" ۲۸ ستمبر ۱۹۵۱ء میں ذیل کا مضمون شائع ہوا ہے:-

حضرت عمرؓ کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ یہ پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ کر چل پڑا ہے تو مانا جا سکتا ہے لیکن اگر کوئی شخص یہ کہے کہ فلاں شخص کی عادت بدل گئی تو ہرگز یقین نہ کرو۔ خدا تعالیٰ کے برگزیدہ رسول کے خلیفہ کا یہ ارشاد کس قدر بہ از صداقت ثابت ہوا ہے اس کی مثال "احراریوں" کے پیشہ ور مقررین اور واعظین کی ان تقریروں سے جو انہوں نے پچھلے دنوں دفاع کانفرنس کلکتہ میں آرام باغ اور جہانگیر پارک میں کیں روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ ان دشمنانِ پاکستان کا اگرچہ انداز بدلا ہوا تھا لیکن حقیقت میں کہا وہی جا رہا تھا جو پاکستان بننے سے پہلے کہا جاتا تھا اور سرحد کے اس پار سے جو آواز پاکستان کے خلاف افغانستان کے ریڈیو سے بلند کی جاتی ہے اسی آواز کا ریکارڈ نہرو کے نمک خواروں کے ذریعہ خود پاکستان میں اور وہ بھی اس جماعت کے پلیٹ فارم سے جس نے احراریوں کی شدید مخالفت کے باوجود پاکستان حاصل کیا ہے بجایا جاتا ہے۔ لیکن حالات کے لحاظ سے مختلف الفاظ میں یہی احراری جو نہایت بے باکی سے قائد اعظم مرحوم کو "کافر اعظم" کہتے تھے آج بھی ان کو خوشنما الفاظ میں اسی طرح گالیاں دیتے ہیں۔

ہمارے ناظرین حیران ہوں گے لیکن اگر ذرا سے تدبر سے کام لیا جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ یہ بالکل درست ہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ احراری شریعت کے امیر مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری ظفر اللہ خانصاحب نااہل شخص ہے۔ اس کو اپنے عہدے سے برطرف کرنا چاہیئے۔ ہمیں اس سے کوئی بحث نہیں کہ چوہدری صاحب موصوف اہل ہیں یا نااہل۔ کیونکہ یہ سب جانتے ہیں۔ لیکن کیا اس قسم کی خرافات اس بات کی دلیل نہیں کہ یہ لوگ ایسا کہہ کر ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ خود قائد اعظم بھی اتنی عقل نہ رکھتے تھے جتنی عطاء اللہ شاہ بخاری کو ہے کہ انہوں نے ایک نااہل شخص کا ایسے اہم عہدے کے لئے انتخاب کر کے سخت غلطی کی۔ اور پھر یہی نہیں بلکہ قائد اعظم نے اس پاکستان کو جس کے وہ خود موجد ہیں چوہدری ظفر اللہ خانصاحب جیسے نااہل شخص کو وزارتِ خارجہ کے اہم ترین عہدہ پر مامور کر کے سخت نقصان پہنچایا ہے۔ اور اب یہ ابن الوقت ملاں جو پاکستان کی "پ" بھی لکھنے کے خلاف تھے پاکستان کے غم میں قائد اعظم کی غلطی کے وزار کنیتے بے چین ہے نہ صرف یہ بلکہ احراری ملاں ہمارے وزیر اعظم خان لیاقت علی خاں کو بھی چھیتی اڑاتا ہے کہ وہ اس ملاں جتنا بھی دماغ نہیں رکھتے کہ اب تک انہوں نے قائد اعظم کے مقرر کردہ نااہل شخص کو اپنا وزیر خارجہ بنا رکھا ہے بلکہ تقریباً ہر بین الاقوامی اہمیت کے معاملہ میں اسی نااہل شخص کو بھیجتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اس ابن الوقت ملاں نے کمال دیدہ دلیری سے پاکستانیوں کو جہانگیر پارک میں بتایا کہ ہندوستان کے تینتیس کروڑ افراد کے پاس سب کچھ ہے لیکن عطاء اللہ نہیں ہے تم خوش قسمت ہو کہ جنہیں مفت میں عطاء اللہ مل گیا ہے اب اس کی قدر کرو ورنہ پچھتاؤ گے۔

گویا پاکستان والوں کی خوش قسمتی اس میں نہیں تھی کہ ان کو قائد اعظم جیسا رہنما ملا تھا اس بات میں بھی خوش قسمتی نہیں کہ ان کو لیاقت علی خاں جیسا زیرک لیڈر میسر ہے۔ خوش قسمتی ہے تو اس میں کہ عطاء اللہ بخاری مل گیا ہے اور وہ بھی مفت۔ واقعی پاکستانی بڑے ناقدرے ہیں۔ یہ بھلا ایسے بے بہا اور نایاب در شاہوار کی قدر کیا جانیں۔ ان کو تو اس ملاں کی قدر تب معلوم ہوتی کہ اگر اس کی کوششوں کے نتیجہ میں پاکستان نہ بنتا۔ اب پاکستان کے باشندوں کا فرض ہے کہ وہ اس ملاں کو خاں لیاقت علی خاں کی جگہ وزیر اعظم پاکستان مقرر کریں تاکہ یہ پھر پاکستان کو مٹا کر پھر اسی "پ" پر لے آئے جس کے متعلق اس نے کہا تھا کہ کسی ماں نے ایسا بچہ نہیں جنا جو پاکستان کی "پ" بھی لکھ سکے۔ کیا پاکستان والے ایسا کرنے کو تیار ہیں؟ اس کا جواب تو ہم عوام پر چھوڑتے ہیں ہم جس بات کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ پاکستان کا یہ ازلی دشمن اور ہندوؤں کے ٹکڑوں پہ پلا ہوا ملاں کتنی عیاری سے قائد اعظم۔ قائد ملت وزیر خارجہ اور پاکستانیوں کو بے سمجھ اور نااہل اور مردم ناشناس کہہ کر گالیاں دے رہا ہے۔ اور باور یہ کرانے کی کوشش کر رہا ہے کہ سارے پاکستان کا درد اسی کے جگر میں ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

ہم حکومت اور عوام سے پر زور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس قسم کے فتنہ انگیز اور شرارت پسند طبقہ کی گوشمالی کریں۔"

---

(۲) کہ وہ کس چیز کا کاروبار کرتے ہیں۔ اس کی اطلاع نظارت ہذا کو بھی کر دیں۔
ناظر دعوت و تبلیغ ربوہ ضلع جھنگ

پانچ ماہی سو فی صدی بجٹ پورا کرنیوالی جماعتیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی سال رواں کے پانچ ماہ مئی ۱۹۵۱ء تا ستمبر ۱۹۵۱ء ختم ہو چکے ہیں۔ اس اثنا میں جن جماعتوں نے اپنے بجٹ آمد پانچ ماہ سو فیصدی پورے کر دیئے ہیں ان کی فہرست درج ذیل ہے۔ ان جماعتوں کے عہدیداروں کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے فرض منصبی کو پورا کرنے کی سعی کی چندہ دینے والے دوستوں کے لئے بھی دعا کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے رزق میں کشائش کرے اور انہیں بیش از بیش سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مالی تحریکات میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس فہرست کی ایک نقل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھی پیش ہو گی۔

حلقہ وار بجٹ پورے کرنے والی جماعتوں کی فہرست حسب ذیل ہے:-

نام جماعت	تدریجی بجٹ پانچ ماہ	تدریجی وصول پانچ ماہ
حلقہ ضلع جھنگ		
ربوہ محلہ ج	۸۹۵	۱۲۰۶
حلقہ ضلع لائلپور		
کھیوہ چک ۱۴۶	۱۴۰	۱۵۷
جنڈانوالہ چک ۱۹۵	۱۵۰	۱۵۷
جڑانوالہ	۸۶۰	۹۳۰
چک ۴۴ ج۔ب	۱۷۰	۲۰۳
چک ۹۶ کھیم سنگھ والا	۴۵	۹۹
چک ۱۳۲ گ۔ب	۳۰	۳۸
حلقہ ضلع شیخوپورہ		
چک ۱۱۷ چہور	۷۲۵	۳۲۸۲
حلقہ لاہور		
سلطانپورہ	۱۱۷۰	۱۵۰۳
کھڈیاں	۲۴۵	۳۱۹
راج گڑھ چوبرجی	۱۳۳۰	۱۳۳۳
کوٹ رادھاکشن	۶۰	۶۵
حلقہ ضلع گوجرانوالہ		
گوجرانوالہ خاص	۳۵۷۰	۳۷۰۵
وزیرآباد	۹۷۵	۱۳۵۷
حلقہ سرگودھا		
سرگودھا خاص	۴۳۸۰	۵۸۶۰
منڈی بھلوال	۱۴۰	۱۷۵
حلقہ گجرات		
ڈنگہ	۵۰	۱۱۰
چک سکندر	۴۵۰	۷۸۲
دھیرکے کلاں	۲۷۵	۳۳۴
اڑہ	۳۵	۴۲
منڈی بہاؤالدین	۲۰۵	۶۶۲
حلقہ کیمل پور		
کیمل پور	۱۰۲۰	۱۲۱۸
کوٹ فتح خاں	۵۲۰	۷۶۹
میانوالی	۵۲۰	۵۸۶
حلقہ سیالکوٹ		
چہور	۱۲۰	۱۵۲
نارووال	۵۰۰	۱۰۱۵
چندر کے منگولے	۲۷۰	۳۴۷
گدیاں کوٹ ہڈا	۱۲۰	۱۸۰
شکر گڑھ	۳۴۵	۴۴۴
حلقہ ملتان		
ملتان کینٹ	۱۰۵۰	۱۵۹۵
بہاول پور خاص	۳۷۶	۵۵۱
بہاول نگر	۸۴۰	۱۰۳۳
مظفر گڑھ	۳۹۰	۷۱۸
لیہ	۱۸۵	۲۸۸
چک 169-R	۳۰۰	۸۳[illegible]
جھنول احمدیاں	۲۹۵	۳۷[illegible]
حلقہ منٹگمری		
منٹگمری	۲۸۵۵	[illegible]
پاک پٹن	۳۶۵	۵۷۶
حلقہ سندھ		
سکھر	۹۶۰	۱۶۵۵
چک ۲۷۰ نور محمد بوتا	۲۸۰	۳۱۱
کرونڈی	۳۴۰	۶۱۷
چک ۳۱	۳۶۵	۴۵۴

تاجر صاحبان کی توجہ کیلئے

بعض تاجر اور دوسرے احباب کی طرف سے یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ یومیہ ۵۲ء کے ایڈیشن میں احمدی تاجر اور کاروباری فرموں کے پتے شائع کئے جائیں۔ اس سے علاوہ باہمی تعلقات پیدا ہونے کے دوسرے فوائد بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں پس ایسے تاجر اور دوکاندار احباب جو اپنا نام یومیہ ۵۲ء میں شائع کرانے کے خواہشمند ہوں وہ اس اعلان کی اشاعت کے دس روز کے اندر اندر اپنی دوکان یا فرم کا مفصل پتہ خوشخط لکھ کر انچارج نشر و اشاعت کے نام ارسال فرمائیں۔ نیز اس بات کا اختصار سے ذکر کریں (۱)

عورتوں سے عدل نہ کرنیوالوں سے مقاطعہ

بعض لوگ نکاح ثانی کے موقعہ پر پہلی بیوی سے اچھا سلوک نہیں کرتے۔ اسی طرح بعض لوگ ۱۰-۱۵ سال ایک عورت سے گذارہ کر طلاق دیدیتے ہیں۔ ہر دو کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

"ہماری جماعت میں بعض ایسے نکاح ہو چکے ہیں۔ جو میرے زمانہ خلافت سے پہلے کے ہیں۔ ان میں بعض مصالح کی وجہ سے میں دخل نہیں دیتا۔ مگر جو اب دوسرا نکاح کرتا ہے۔ وہ چونکہ اس معاہدہ سے کرتا ہے۔ کہ عدل و انصاف کرے گا۔ اگر وہ اس کے خلاف کرتا ہے۔ تو اس سے مقاطعہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ کوئی ایک کو مرتد کرتا ہے۔ کوئی دو کو۔ مگر ایسا آدمی لاکھوں کو اسلام سے متنفر کرتا ہے۔ اور ہماری آنکھیں دشمن کے مقابلہ میں نیچی کراتا ہے۔.......... جب تک ایسے لوگوں سے بکلی نفرت کا اظہار نہ ہوگا۔ ہماری جماعت ترقی نہیں کر سکتی۔

اسی طرح طلاق ہے۔ ایک آدمی ایک عورت کو دس پندرہ سال رکھتا ہے۔ جب اس سے فائدہ اٹھا لیتا ہے۔ اور اس کی جوانی ڈھل جاتی ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں ہوتی۔ جو جائز وجہ ہو۔ کہ وہ طلاق دیدیتا ہے۔ اور اس وقت دیتا ہے۔ جبکہ وہ نکاح نہیں کر سکتی۔ اور اس کو تباہ کر دیتا ہے۔ حالانکہ قرآن کریم کا حکم فابعثوا حکماً من اھلہ و حکماً من اھلھا۔ کہ طرفین کی طرف سے جج مقرر ہونے چاہئیں۔ جو فیصلہ کریں۔ اگر کوئی شخص ایسا نہیں کرتا۔ تو وہ اسلام کو بدنام کرتا ہے ....

پس عورتوں سے عدل نہ کرنے والے مجرم ہیں۔ اور ان کے نکاحوں میں شامل ہونے والے بھی مجرم۔ کیونکہ وہ اسلام کو بدنام کرتے ہیں۔ کیا جماعت ان سے نفرت اور قطع تعلق کرے گی؟ کیا میں امید رکھوں۔ کہ آپ لوگ آئندہ اس طرح کریں گے۔ (آوازیں۔ انشاء اللہ ایسا ہی کریں گے) ایسے اشخاص کی یہاں اطلاع دی جائے۔ ہم فیصلہ کریں گے۔ پھر ان سے قطع تعلق کیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت بابت ۱۹۲۴ء صفحہ ۲۶) (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

اکتوبر ۱۹۵۱ء میں

قیمت اخبار جن احباب کی طرف ختم ہو رہی ہے۔ اُن کی فہرست شائع ہو چکی ہے۔ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

وی۔ پی کا انتظار نہ کریں۔ ڈاک خانہ سے وی۔ پی کی رقم وصول ہونے میں کئی سال لگ جاتے ہیں۔ بہتر یہی ہے۔ کہ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ اس میں آپ کو فائدہ ہے۔ (مینیجر)

برطانیہ کو امریکہ اور فرانس کی امداد پر بھروسہ ہے

نئی تجاویز سے متعلق خط و کتابت

لندن ۱۱ اکتوبر۔ کل دن بھر دفتر خارجہ میں مصری صورت حال کے متعلق گفت و شنید جاری رہی۔ جس میں سوڈان کے گورنر جنرل سر رابرٹ ہنو بھی شریک تھے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ کو امریکی اور فرانسی حمایت کا یقین دلایا گیا ہے۔ اور برطانیہ کے اس موقف کی حمایت کی گئی ہے کہ وہ مصر اور سوڈان میں اینگلو مصری معاہدوں کے مطابق اپنے حقوق پر قائم رہے۔ برطانیہ کے سفیر متعینہ مصر نے بھی شاہ فاروق سے ملاقات کے نتیجہ کی رپورٹ دفتر خارجہ کو بھیج دی ہے۔ مصری سفیر نے شاہ فاروق کو بتایا تھا کہ جب تک نہر سویز کے دفاع کا کوئی متبادل انتظام نہیں ہوتا۔ برطانیہ اینگلو مصری معاہدہ کے مطابق اپنی افواج وہیں مقیم رکھے گا۔ بیشتر مبصرین کو امید ہے کہ اس کشیدگی میں بھی سفارتی طور پر مصالحت کی کوئی صورت نکل آئے گی۔

اگرچہ مصر پر کڑی نکتہ چینی کی جا رہی ہے کہ اس نے ایسے نازک وقت میں معاہدہ کی تنسیخ کا فیصلہ کیا ہے۔ لیکن یہ بھی تسلیم کیا جاتا ہے کہ نیشنلسٹوں کی نظر میں وفد پارٹی کو مضبوط کرنے اور مصر کی سودا بازی کی پوزیشن کو مستحکم کرنے کے لئے نحاس پاشا یہ قدم اٹھانے پر مجبور ہو گئے ہوں گے۔ مصر کو مغرب کی جانب سے نئی تجاویز کی پیشکش کا مسئلہ کل پھر کچھ کھٹائی میں پڑ گیا ہے۔

سرکاری حلقوں کی تصدیق کے بغیر یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ تجاویز خود بخود کسی خاص تاریخ تک مصر نہیں پہنچیں گی۔ لیکن اس امر کی تصدیق ہو چکی ہے کہ تجاویز کے سلسلے میں لندن، واشنگٹن، پیرس اور انقرہ کے درمیان خط و کتابت جاری ہے

یہ ظاہر ہے کہ مغربی طاقتیں مصر کی تازہ صورت حال کے پیش نظر جو تجاویز تیار کر چکی ہیں۔ ان کا بغور مطالعہ لازمی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مغربی طاقتیں یہ جاننا چاہیں گی کہ آیا مصر کی تجویز پر غور کرنے سے پہلے مصر برطانوی افواج کے انخلاء پر مصر تو نہیں رہے گا۔ اور گفتگو شروع کرنے کے لئے اس مطالبہ کو بطور شرط تو پیش نہیں کرے گا۔ دریں اثناء برطانوی فرانسیسی اور امریکی چیفس آف سٹاف فیلڈ مارشل سلم جنرل لیشرز اور جنرل اومر بریڈلے مشرق وسطیٰ کے دورے کے سلسلہ میں مصر پہنچ چکے ہیں۔ اور کل انقرہ جائیں گے۔ یہ اعلیٰ فوجی حکام مجوزہ مشرق وسطیٰ کے دفاعی ادارے۔ میثاق اوقیانوس میں ترکی اور ایران کی شمولیت اور ان ممالک کی دفاعی ضروریات کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

لکھنؤ ۱۰ اکتوبر۔ اس سال تباہ کن خشک سالی کی وجہ سے یو پی کی سب سے بڑی فصل خریف خراب ہو جانے کے خدشہ سے کاشتکار بہت پریشان ہوئے ہیں۔ سب کی سب فصلیں بہت کم ہوں گی

سوڈان کی روئی کے متعلق لنکا شائر کی تشویش

لنکا شائر ۱۱ اکتوبر۔ لنکا شائر کے تاجر اینگلو مصری بحران کو بے چینی سے دیکھ رہے ہیں۔ انہیں اندیشہ ہے کہ پاکستان کے بعد سوڈان دول مشترکہ میں روئی سپلائی کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ کہیں ان حالات کے تحت روئی کی سپلائی نہ رک جائے۔ گذشتہ چند سال میں سوڈان نے دول مشترکہ کی کل پیداوار کا ۴۰ فی صد حصہ سپلائی کیا ہے۔ پچھلے سال سوڈان میں تین لاکھ ساٹھ ہزار گانٹھیں روئی کی فصل ہوئی۔ پاکستان اور بھارت کو چھوڑ کر باقی مشترکہ ممالک میں ۵۰۰،۴۰۰ روئی کی گانٹھیں تیار ہوئیں۔ چند ہفتوں سے لنکا شائر میں سوڈان کی روئی زیادہ استعمال ہو رہی ہے۔ گذشتہ دو ماہ میں ۱۳،۶۰۰ گانٹھیں آئیں۔ اور گذشتہ ۱۲ ماہ میں ۲،۴۷،۰۰۰ گانٹھیں آئی تھیں۔ (اسٹار)

امریکہ سے مطلوبہ امداد نہیں ملی (چرچل)

لندن ۱۱ اکتوبر۔ برطانوی کنزرویٹو پارٹی کے لیڈر مسٹر چرچل نے کل لندن کے قریب اپنے انتخابی حلقہ میں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ اور ایران کے تیل کے تنازعہ میں برطانوی ماہر ابھی تک امریکہ سے اتنی امداد حاصل نہیں کر سکا ہے۔ جتنی امداد کی ہمیں دونوں ملکوں کے باہمی مفاد کے تقاضہ کے پیش نظر امریکہ سے توقع ہے۔

مسٹر چرچل نے مزید کہا کہ امریکہ، برطانیہ اور فرانس کا متحدہ محاذ ہی مصر کو مصالحت پر آمادہ کر سکے گا۔ جس نے ۱۹۳۶ کے مصری برطانوی معاہدہ کو منسوخ کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمگیر امن اور بالخصوص امریکہ سے خود ہمارے تعلقات کی استواری کے لئے یہ انتہائی ضروری ہے کہ امریکہ سے ہمارے تعلقات روز بروز قوی تر ہوتے جائیں

مسٹر چرچل نے کہا کہ اگر آئندہ انتخابات میں لیبر حکومت جیت گئی تو وہ بائیں بازو کے لیبر لیڈر مسٹر بیون کے زیر اثر رہے گی۔ جو لیبر پارٹی میں امریکہ کے خلاف بڑھتے ہوئے رجحانات کے حامی ہیں

ایران کا مسئلہ حفاظتی کونسل میں سنیچر یا سوموار کو پیش ہوگا

نیا برطانوی مسودہ مصالحانہ ہوگا

لنڈن ۱۱ اکتوبر۔ ڈاکٹر محمد مصدق کی علالت کی وجہ سے حفاظتی کونسل کا اجلاس آج تک ملتوی تھا۔ اب توقع ہے کہ یہ اجلاس سنیچر یا سوموار کو منعقد ہوگا۔ ڈاکٹر مصدق نے نیو یارک کے ہسپتال میں دوبارہ طبی معائنہ کرایا ہے نیو یارک کی اطلاع ہے کہ برطانیہ نے اپنی قرارداد کا مسودہ بدلنے پر رضامندی کا اظہار کر دیا ہے۔ ایک برطانوی ترجمان نے بتایا کہ نیا مسودہ مصالحانہ ہوگا (اسٹار)

قوت کا استعمال خوفناک جنگ کا پیش خیمہ ہوتا

ہٹ فورڈ ۱۱ اکتوبر۔ برطانوی وزیر مسٹر ہیو ڈالٹن نے کہا ہے کہ اگر ایران میں قوت کا استعمال کیا جاتا تو یہ خوفناک جنگ کا پیش خیمہ ہوتا۔ مسٹر ڈالٹن نے کہا کہ قوت کے استعمال سے حالات بہتر ہونے کی بجائے اور ابتر ہو جاتے۔

مصری تاج کے تحت سوڈان کا درجہ

خرطوم ۱۱ اکتوبر یہاں معتبر حلقوں کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ سوڈان کے مسئلہ کے حل کے لئے مصر نے یہ منصوبہ مرتب کیا ہے کہ مصری تاج سے سوڈان کا اسی طرح مستعمراتی رشتہ قائم کیا جائے جیسا برطانوی مستعمرات کا برطانوی تاج سے ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اس وقت مصر ایک ایسے آئین کی ترتیب میں مصروف ہے جو دونوں ملکوں کے درمیان اس تعلق کو قانونی شکل دے سکے۔ اگر مصالحت کی کوششیں کامیاب ہوئیں تو ممکن ہے لیجسلیٹو اسمبلی کے لیڈر اور سوڈان کی رویا پارٹی کے سیکرٹری عبداللہ بے خلیل اس سلسلہ میں مصر بھی آئیں۔ (اسٹار)

۱۹۵۱ء کی نمائش کا وظیفہ ایک پاکستانی کو مل گیا

لنڈن ۱۱ اکتوبر ۱۹۵۱ء کی نمائش کے رائل کمیشن نے اس سال سمندر پار ریسرچ وظائف جن لوگوں کو پوسٹ گریجویٹ مطالعہ کے لئے دئیے ہیں ان میں ایک پاکستانی بھی شامل ہے۔ آپ کا نام مسٹر اے حسین ہے ڈھاکہ یونیورسٹی سے وابستہ ہیں اور چند روز میں لنڈن آنے والے ہیں۔ (لنڈن پریس سروس)

عرب لیگ کی طرف سے مصر کی حمایت

قاہرہ ۱۱ اکتوبر۔ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ مصر اپنی قومی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے جو اقدام کر رہا ہے عرب لیگ اس کی پوری حمایت کرے گی

خرطوم کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ وادی نیل کے اتحاد کی طرفدار سوڈانی پارٹی کے لیڈر سید اسمٰعیل الازہری نے مصری پارلیمنٹ میں پیش شدہ بل پر مسرت کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ وادی نیل کو متحد کرنے کے لئے یہ پہلا مسرت انگیز اقدام ہے۔

برطانیہ کی فوجی بارکیں گرا دی گئیں

قاہرہ ۱۱ اکتوبر۔ برطانیہ نے قاہرہ شہر کے وسط میں جو فوجی بارکیں بنا رکھی تھیں آج سے انہیں گرا دینے کا کام شروع ہو گیا ہے۔

بلوچستان میں تیل کی کھدائی کا کام شروع ہو گیا

ڈیرہ بگٹی (بلوچستان) ۱۱ اکتوبر پاکستان پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ نے آج یہاں تیل کے لئے کھدائی شروع کر دی ہے۔ کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ اس کھدائی کیلئے جدید ترین مشینوں سے کام لیا جا رہا ہے جو دس ہزار فٹ کی گہرائی تک زمین کھود سکتی ہیں۔

آزمائشی کنوئیں کی کھدائی کے لئے یہ مقام ماڑی بگٹی کے پانچ ہزار مربع میل کے علاقہ کے فضائی جائزہ کے بعد منتخب کیا گیا تھا۔ یہ علاقہ سلسلہ کوہ سلیمان کے جنوبی کنارے پر واقع ہے۔ جہاں گرمیوں میں درجہ حرارت ۱۲۵ تک پہنچ جاتا ہے اور سردیوں میں درجہ انجماد سے بھی نیچے گر جاتا ہے۔ اور اس موسمی تفاوت کی وجہ سے یہاں کام کرنا بڑا مشکل ہے۔

لیاقت علی ۱۶ اکتوبر کو پنجاب روانہ ہوں گے

کراچی ۱۱ اکتوبر۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان ۱۶ اکتوبر کو پنجاب کے بعض اضلاع کے دورے پر روانہ ہوں گے۔ خیال ہے کہ یہ دورہ چار روز کا ہوگا۔

کراچی ۱۱ اکتوبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ۸ اکتوبر سے پاکستان پبلک سیفٹی آرڈیننس مجریہ ۱۹۴۹ء کی میعاد میں مزید ایک سال کی توسیع کر دی گئی ہے۔